خطبہ جمعہ

طہارت ونظافت

حافظ محمّد ابو بکر سجاد علوی (خطیب لندن)

حامداً و مصلیاً ــ امّا بعد

اللہ رب العالمین نے ارشاد فرمایا:

قد افلح من تزکّٰی۔ (سورہ الاعلیٰ)

وہ شخص کامیاب ہو گیا جس نے تزکیہ (ظاہری اور باطنی طہارت) کو حاصل کر لیا۔

انّ اللہ یحبّ التّوابین و یحب المتطہّرین۔ (سورۃ البقرہ۔222)

بے شک اللہ تعالیٰ توبہ کرنے والوں اور پاک صاف رہنے والوں کو پسند فرماتے ہیں۔

حدیث: الطّہور شطر الایمان۔ صفائی ایمان کا حصّہ ہے۔

حدیث: لا یقبل اللہ صلوٰۃ بغیر طہور ولا صدقتہ من غلول۔ اللہ تعالیٰ بغیر طہارت کے نماز کو اور چوری کے مال میں سے صدقہ کو قبول نہیں فرماتے۔

حدیث: انّ اللہ طیّب یحبّ الطیّب، نظیف یحبّ النّظافہ، کریم یحبّ الکرم، جوّاد یحبّ الجود۔ اللہ تعالیٰ پاک ہستی ہیں اور پاکیزگی کو پسند فرماتے ہیں، نظیف ہیں اور نظافت کو پسند فرماتے ہیں، رحمدل ہیں اور رحمدلی کو پسند فرماتے ہیں، سخی ہیں اور سخاوت کو پسند فرماتے ہیں۔

اسلام میں ہمہ جہت پاکیزگی کا تصوّر

اسلام دینِ فطرت ہے۔ یہ نہ صرف روحانی بلکہ جسمانی پاکیزگی کا بھی علمبردار ہے۔ اسلام کی تعلیمات میں عقیدہ و عمل، فکر و نظر، اخلاق و کردار، ظاہر و باطن، قلب و روح، لباس و خوراک سمیت تمام امور زندگی میں طہارت و نظافت کا حکم دیتا ہے۔ اس

لحاظ سے اسلام کا تصور طہارت و نظافت بہت متوازن ہے جس کی مثال کسی اور مذہب اور کلچر میں نہیں ملتی۔ کسی مذہب میں روح کی پاکیزگی پر زور دیا گیا مگر ظاہری پاکیزگی کو نظر انداز کر دیا گیا۔ کسی کلچر میں ظاہری صفائی پر توجہ دی گئی مگر باطنی طہارت کو نظر انداز کر دیا گیا۔ لیکن دین اسلام نے ظاہر و باطن دونوں طہارتوں پر توجہ دینے کا حکم دیا ہے۔ اسلام میں صفائی اور طہارت کو نصف ایمان قرار دیا گیا۔

نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

الطُّهُورُ شَطْرُ الْإِيْمَانِ

صفائی ایمان کا حصہ ہے۔

طہارت کی اہمیت

طہارت صرف نماز کے لیے شرط نہیں بلکہ ایک مسلمان کے پورے طرزِ زندگی کا حصہ ہے۔

نبی کریم ﷺ نے فرمایا: لا يقبل الله صلوة بغير طهور ولا صدقة من غلول

اللہ تعالیٰ بغیر طہارت کے نماز اور چوری کے مال سے صدقہ قبول نہیں فرماتے۔

اسلام میں ہمہ جہت پاکیزگی کا تصور

اسلام نے طہارت کو صرف جسمانی نہیں بلکہ عقیدے، کردار، ماحول، اور دل کی پاکیزگی تک پھیلایا ہے۔

1۔ عقائد و افکار کی تطہیر

2۔ باطنی طہارت۔ روح کی پاکیزگی

3۔ ظاہری پاکیزگی

4۔ لباس، جسم کی پاکیزگی

وثیابک فطہّر والرّجز فاھجر۔ (سورہ مدّثر)

کپڑوں کو پاک رکھو، گندگی سے دور رہو۔

5۔دل کی پاکیزگی

دل کی نجاستیں۔ تکبّر، بغض، کینہ، حسد

حدیث: الا انّ فی الجسد مضغة اذا صلحت صلح الجسد کلّه واذا فسدت فسد الجسد کلّه، الا وھی القلب۔ سنو، بے شک جسم میں ایک ٹکڑا ہے اگر وہ ٹھیک ہو جائے تو سارا جسم ٹھیک رہتا ہے اور اگر وہ خراب ہو جائے تو سارا جسم خراب ہو جاتا ہے۔ سنو، وہ دل ہے۔

6۔زبان کی پاکیزگی

کلمہ طیّبہ، اللہ کا ذکر، قرآن کی تلاوت، امر بالمعروف و نہی عن المنکر،

غیبت سے پرہیز،

فحش کلامی، گالی گلوچ، لعن طعن سے اجتناب۔

7۔فکر و ذہن کی پاکیزگی

گندے خیالات سے اجتناب،

شیطانی وساوس سے چھٹکارا۔

دعا: اللّٰھم اجعل وساوس قلبی من خشیتک وذکرک واجعل ھمّتی وھوای فیما تحبّ وترضٰی۔

اے اللہ، میرے دل کے وسوسوں کو اپنی خشیّت اور ذکر سے بدل دے اور میری کوششوں اور خواہشات کو اپنی پسند اور مرضی کے تابع فرمادے۔

8۔رزق و غذا کی پاکیزگی

حلال و طیّب روزی اور کھانا،

یا ایھاالناس کلو ممّا فی الارض حلالاً طیّبا۔

9۔ ماحول کی صفائی

گلی محلّے کی صفائی۔

حدیث: اماطة الاذی عن الطریق صدقة۔ راستے سے تکلیف دہ چیز کو ہٹانا صدقہ (نیکی) ہے۔

10۔ اخلاق کی پاکیزگی

11۔ روح کی پاکیزگی

انّ السمع والبصروالفواد، کل اولٰئک کان عنه مسئولا۔ (سورہ اسرا)

بے شک سماعت، بصارت، اور دل دماغ کی صلاحیتوں کے بارے میں سوال ہوگا۔

طہارت کے فقہی احکامات

وضو، غسل، تیمّم، فاقد الطّہورین۔

والدین کی ذمہ داری

بچوں کو شرعی طہارت کے مسائل سکھائیں۔

خذو زینتکم عند کل مسجد۔ (قرآن)

مسجد آتے وقت زیب وزینت کو اختیار کرو۔

حدیث: انّ اللہ جمیل یحبّ الجمال۔

اللہ تعالیٰ خوبصورت ہیں اور خوبصورتی اور جمال کو پسند فرماتے ہیں۔

خلاصہ کلام

اسلام میں طہارت و پاکیزگی کا جامع اور متوازن تصور موجود ہے۔ اسلام میں طہارت و نظافت صرف جسمانی صفائی نہیں، بلکہ یہ ایمان، اخلاق، عقیدہ، کردار اور روحانی زندگی کی اساس ہے۔

اسلام کی یہ منشا ہے کہ مسلمان اپنے آپ کو ظاہری اور باطنی طور پر پاک صاف رکھیں۔ اپنے جسم کو صاف ستھرا رکھیں، اپنی روح کو بھی آلودہ نہ ہونے دیں۔ دل کی نجاستوں سے بھی اپنے آپ کو پاک رکھیں۔

موجودہ زمانہ میں ضرورت ہے کہ ہماری نئی نسل کے سامنے طہارت وصفائی کی اہمیت کو اُجاگر کیا جائے اور ان کو شرعی طہارت کے بارے میں بتایا جائے۔

وآخر دعوانا أن الحمد لله ربّ العالمين